سوال

قرآن مجید کی نص کے مطابق جب خاوند ہی بیوی کا کفیل ہے اور وہ اس کا محافظ بھی ہے اور اسے بیوی پر حکمرانی اور نگرانی کا حق حاصل ہے جیسا کہ درج ذیل فرمان باری میں ہے : مرد عورتوں پر نگران اور حاکم ہیں اس لیے کہ اللہ تعالی نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، اور اس لیے کہ انہوں نے اپنا مال خرچ کیا ہے النساء (34). اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ خاوند پر واجب اور ضروری ہے کہ وہ شرعی احکام کی پابندی کرے، لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے جب ایک شخص عیسائی عورت سے شادی شدہ ہو یا یہودی عورت سے نکاح کر رکھا ہو تو پھر وہ روز قیامت انہیں آگ سے کیسے بچاسکے گا ؟ اس لیے کہ غیر مسلم یعنی عیسائی اور یہودی بیوی نہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتی ہے، اور نہ ہی وہ قرآن مجید کو مانتی ہے، اور یہی دو چیزیں جہنم کی آگ سے بچانے والی ہیں، تو پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے غیر مسلم عفیفہ عورتوں سے شادی کرنا کس طرح مباح کر دیا ؟ میری رائے تو یہ ہے کہ مسلمانوں کو صرف مسلمان عورتوں سے ہی شادی کرنی چاہیے، کیا یہ صحیح نہیں ؟ برائے مہربانی مجھے اس سلسلہ میں معلومات مہیا کر کے عنداللہ ماجور ہوں

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

کسی مسلمان شخص کا اہل کتاب کی عفت وعصمت کی مالک عورت سے نکاح کرنا اصلا حلال ہے، اور مسلمان کے لیے اس نکاح کی حلت اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنی کتاب قرآن مجید میں بیان کی ہے، قدیم اور جدید سب علماء کرام کا مسلک بھی یہی ہے

لیکن اس نکاح کی اباحت کے لیے کچھ شروط وقواعد ہیں :

اہل کتاب کی وہ عورت اپنے دین پر بالفعل ایمان رکھتی ہو

اور عفت وعصمت کی مالک اور پاکباز عورت ہو

اس عورت پر نگران اور اس کی اولاد پر مسلمان خاوند کو ولایت اور نگرانی حاصل ہو گی، یہ نہیں کہ اس عورت کے ملکی قانون کو یا اس کے دین کو حاصل ہو

اگر ان میں سے کوئی ایک شرط بھی مفقود ہو اہل کتاب کی عورت سے نکاح کرنا حرام ہو گا

اگر فرض کر لیا جائے کہ اہل کتاب کی عورت سے نکاح کا وجود صحیح ہو تو اس نکاح میں کئی ایک خرابیاں پائی جاتی ہیں : سب سے بڑی خرابی یہ ہے کہ اس بیوی کی اپنی اولاد پر تاثیر ہو گی اور مسلمان خاوند کی رغبت کے خلاف تربیت کرتے ہوئے شریعت مطہرہ کے خلاف تربیت کریگی

لیکن یہ خرابیاں حلال کو حرام نہیں کر سکتیں بلکہ ان خرابیوں کا پایا جانے اہل کتاب کی عورتوں سے شادی کرنے سے دور رہنے کی رغبت وترغیب دلاتی ہیں، اور جب شریعت اسلامیہ نے خاص کر مسلمان عورتوں میں سے بہتر اور اچھی عورت اختیار کرنے پر ابھارا ہے کہ حسن خلق اور دین والی عورت اختیار کی جائے تو پھر بالاولی مسلمان شخص کو یہودی اور عیسائی عورت سے نکاح کرنے سے دور رہنا چاہیے، لیکن ان سے نکاح کرنا حرام نہیں ہو گا، جب شروط پائی جائیں تو نکاح کرنا حلال ہے

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

" نص قرآنی سے اہل کتاب کی عورتوں کے ساتھ نکاح کرنا جائز ہے، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اوران لوگوں کی پاکباز عورتیں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے .

یہاں محصنات سے عفت و عصمت رکھنے والی پاکباز عورتیں مراد ہیں

عبداللہ بن احمد بیان کرتے ہیں کہ : میں نے اپنے والد امام احمد رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ :

"کیا مسلمان شخص کسی نصرانی یا یہودی عورت سے شادی کرسکتا ہے ؟

انہوں نے جواب دیا :

میں ایسا کرنا پسند نہیں کرتا، اوراگرایسا کرلے توبعض صحابہ کرام نے بھی ایسا کیا تھا " انتہی

دیکھیں : احکام اھل الذمۃ (2/794-795).

مسلمان شخص کا اہل کتاب سے تعلق رکھنے والی بیوی کو بچانا یہ ہے کہ وہ اسے صراحتا دعوت اسلام دے، اوراس کے ساتھ معاملات میں حسن اخلاق اور حسن سلوک کا مظاہر کرے تاکہ اسے دین اسلام میں داخل ہونے کی رغبت دلائی جاسکے، لگتا ہے کہ اہل کتاب کی عورت سے شادی کرنے کی حکمت بھی یہی ہے

اس لیے کسی مسلمان عورت کے لیے غیر مسلم مرد سے شادی کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ خاوند کا اپنی بیوی پراثرانداز ہونا معروف ہے، عادتا اور غالب طور پر خاوند ہی اپنی بیوی پر اثر کرتا ہے نہ کہ اس کے برعکس

ہم بھی آپ کی رائے سے اتفاق کرتے ہیں کہ مسلمان شخص کو مسلمان عورت سے شادی کرنے پر ہی اکتفا کرنا چاہیے، لیکن ہماری یہ رائے صرف مسلمان کو بطور نصیحت ہے، لیکن اختیار اسے ہی حاصل ہے، جو شخص اس نصیحت کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہوئے کسی اہل کتاب کی عورت سے شادی کرلے تو ہم اس پر اسے حرام نہیں کرسکتے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اس کے لیے یہ حلال کیا ہے

ہم توصرف اسے نصیحت ہی کرسکتے ہیں، اوراس کے دین اور گھر اوراولاد کے لیے اسے صحیح کام کرنے کی ترغیب ہی دلاسکتے ہیں، لیکن بالآخر آخری فیصلہ توخوداس شخص کا ہی ہوگا

کسی کتابی عورت میں کونسی شروط ہونا ضروری ہیں جن کی بنا پر اس سے مسلمان شخص نکاح کرسکتا ہے، ہم اس کا تفصیل بیان سوال نمبر (95572) کے جواب میں کرچکے ہیں آپ اس کا مطالعہ کریں

اور کونسی کتابی عورت کے ساتھ مسلمان شخص کا نکاح کرنا جائز ہے اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (2527) کے جواب کا مطالعہ کریں

رہا کتابی عورت سے نکاح کرنے کی خرابی اور خطرے تو یہ بہت ہیں، لیکن ہم نے چند ایک سوال نمبر (12283) اور (20227) اور (44695) کے جوابات کا مطالعہ کریں

اور خاوند کا حکمران اور نگران ہونے کا معنی اوراس کے اسباب کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (930) کے جواب کا مطالعہ کریں

واللہ اعلم .

164144